Date: ____________ Day: ____________

سوال نمبر 1

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے انسانی زندگی پر اس کی اہمیت اور اثرات کی وضاحت کیجئے۔

① تعارف:

توحید اسلام کا بنیادی عقیدہ ہے اس کو اسلام کا دروازہ کہا جاتا ہے اگر کوئی شخص باقی عبادات تو ادا کریں لیکن وہ توحید پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے عبادات قبول نہیں ہوتے۔ اس سے مراد ہے کہ اللہ اکیلا ہی اس کائنات کا خالق ہے اس کی تخلیق میں کوئی شامل نہیں اکیلے ہی اس کائنات کو چلا رہا ہے وہ دائمی ہے اس کے سوا سب چیزیں فنا ہونے والی ہے۔ عقیدہ توحید کے ماننے والوں پر کئی اثرات مرتب ہوتے ہیں ان میں بہادری کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ اس میں صبر و توکل پروان چڑھتا ہے۔ توحید پر ایمان رکھنے سے معاشرے میں مساوات اور بھائی چارے کو فروغ ملتا ہے

② توحید کا لغوی معنی:

توحید عربی زبان کے لفظ واحد سے نکلا ہے اس کے معنی ہے ایک اکیلا

Date: Day:

⑤ توحید کا اصطلاحی معنی:

اصطلاح میں توحید سے مراد ہے کہ اللہ کو وجود، صفات اور افعال کے حوالے سے ایک ماننا اور کسی کو اس کے ساتھ شریک نہ ٹھہرانا توحید ہے

قرآن مجید میں ارشاد ہے:

اس کے مثل کوئی چیز نہیں

(القرآن)

⑥ توحید کی اہمیت:

قرآن و حدیث میں توحید کی اہمیت کئی جگہ بیان کی گئی ہے

(i) قرآن کی روشنی میں توحید کی اہمیت:

⑤ باقی اعمال کی قبولیت کا ذریعہ:

توحید پر ایمان رکھنے والے کے باقی اعمال قبول ہوتے ہیں۔ اگر کوئی شخص توحید پر ایمان نہیں رکھتا تو اس کے اعمال کی مثال راکھ کی ہے

قرآن مجید میں ارشاد ہے

جنہوں نے اپنے پروردگار کا انکار کیا

Date:________ Day.________

ان کے اعمال کی مثال راکھ کی ہے جس پر آندھی والے دن تیز ہوا چلے وہ اپنے کاموں سے کوئی فائدہ نہیں اٹھا سکتا"

(القرآن)

⑤ اللہ ہر چیز پر قادر ہے:

توحید سے ایک انسان کو اس بات کا یقین ہو جاتا ہے کہ وہ جس اللہ پر ایمان رکھتا وہ دنیا کے ہر چیز پر قادر ہے اور کوئی چیز اس کے حکم کی خلاف ورزی نہیں کر سکتی

قرآن مجید میں ارشاد ہے

جب وہ کسی چیز کرنے کا ارادہ کرے تو کہتا کر ہو جا تو وہ ہو جاتا ہے

(القرآن)

(ii) حدیث کی روشنی میں توحید کی اہمیت:

① توحید پر یقین رکھنے والا جنت میں جائے گا:

توحید پر یقین رکھنے والا شخص جب اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تو اس کو رسول پاک ﷺ نے جنت کی خوشخبری سنائی

حضورؐ کا ارشاد ہے

جو شخص اپنے رب کے ساتھ کسی کو

Date:________ Day:________

شریک نہ ٹھہراتے ہوئے مرا تو جنت میں جائے گا
اور جو اپنے رب کے ساتھ کسی کو شریک
ٹھہراتے ہوئے مرا تو وہ دوزخ میں جلے گا"
(حدیث)

(ط) اسلام کا پہلا سبق:

توحید کو اسلام کا
پہلا سبق کہا گیا ہے کیونکہ ایک شخص جب
اسلام میں داخل ہوتا ہے تو سب سے پہلے
اللہ کے ایک ہونے کا اقرار کرتا ہے
حضور کا ارشاد ہے

اسلام کا پہلا سبق توحید ہے
(حدیث)

(ی) توحید کے انسانی زندگی پر اثرات

توحید انسان
کی اجتماعی اور انفرادی زندگی دونوں پر
گہرا اثر رکھتا ہے

(i) انفرادی زندگی پر اثرات:

(a) عزت نفس اور خودداری کا احساس:
توحید پر

Date:________ Day:________

ایمان رکھنے والا شخص جانتا کہ دنیا کی سب چیزیں
اللہ نے پیدا کی ہے خود ہی عبادت کے لائق ہے اور
انسان کو اسی سے مانگنا چاہیئے . وہ لوگوں کے سامنے
نہیں جھکتا اور نہ ہی وہ لوگوں کی بنائی ہوئی چیزوں
کی عبادت کرتا ہے

وہ سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزاروں سجدوں سے دیتا ہے آدمی کو نجات

۵ پرہیزگاری:

توحید پر یقین رکھنے والا جانتا ہے
کہ اللہ اس کو ہر حال میں دیکھتا ہے وہ غلط کاموں
سے اجتناب کرتا ہے
اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

"تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے تم اس کو ظاہر
کرو یا چھپاؤ اللہ تم سے ان کا حساب لے گا"
(القرآن)

۶ صبر و توکل:

توحید پر ایمان رکھنے والا شخص
جانتا ہے کہ اللہ ہی انسان پر تکلیف لاتا ہے
اور پھر اس تکلیف سے وہی نکال سکتا ہے تو
توحید پر یقین رکھنے والا مشکل حالات میں

Date: Day:

صبر توکل سے کام لینا ہے
اللہ کا ارشاد ہے

"اور مومنوں کو اللہ پر ہی توکل کرنا
چاہیئے
(القرآن)

ii) اجتماعی زندگی پر اثرات :

⑤ مساوات اور برابری کا درس :

توحید پرست
جانتا ہے کہ دنیا میں سب انسان اللہ کے
سامنے برابر ہے - انسان کو فضیلت صرف تقویٰ
کی بنیاد پر ہے - مساوات کے بارے میں ارشاد ہے

"اپنے رب سے ڈرو جس نے تم کو ایک جان سے
پیدا کیا ہے
(القرآن)

⑥ بھائی چارہ :
ایک اللہ کو ماننے والا
شخص یقین کرتا ہے کہ اللہ نے انسان کو
ایک ہی والدین سے پیدا کیا ہے اور

سب انسانوں کے ماں باپ آدم و حوا ہے اس
لحاظ سے وہ بھائی چارے پر یقین کر لیتا ہے

قرآن مجید میں ارشاد ہے

"مومن تو ایک دوسرے کے بھائی ہیں پس
اپنے بھائیوں کے مابین صلح کراؤ اور اللہ
سے ڈرتے رہو"

(القرآن)

خلاصہ بحث:

خلاصہ بحث یہ کہ توحید ہی
اسلام میں داخل ہونے کا دروازہ ہے اور توحید
ہی باقی اعمال کی قبولیت کا ذریعہ ہے اللہ
کو ایک ماننے سے انسان کے انفرادی اور اجتماعی
زندگی پر بھی گہرے اثرات مرتب ہوتے ہیں
اس میں پرہیزگاری صبر و توکل اور خودداری
کے نمایاں اثرات واضح ہو جاتے ہیں اور وہ
مساوات اور بھائی چارے کا حامی بن جاتا ہے
توحید ہی سے انسان کو یقین ہو جاتا ہے کہ اس
دنیا کا نظام چلانے کے پیچھے کوئی ذات ہے
John clover کہتا ہے کہ اس تیزی سے پھیلتے ہوئے دنیا
کو دیکھ کر تو اندازہ ہوتا ہے کہ اس کے پیچھے کوئی
ایک ذات ہے جو اس کو چلا رہا ہے۔

Date:______ Day:______

سوال نمبر 2

وضاحت کریں کہ کس طرح محمد ﷺ انفرادی طور پر
بہترین نمونہ ہیں

(1) تعارف:

اسلام نے پیغمبر ﷺ سے منسلک چیز
یا شخص جس کا آپ سے ادنی بھی تعلق ہو امت
تک پہنچایا تاکہ امت اس سے سبق حاصل کر سکے۔ آپ
انفرادی اور اجتماعی ہر اعتبار سے تمام امت کے لیے
ایک بہترین نمونہ ہے۔ آپ نے اپنے اعمال سے
قرآن مجید کے احکام کی وضاحت فرمائی۔ اور امت
کی راہنمائی کی۔ مزید یہ کہ آپ کی انفرادی زندگی
پر نظر ڈالی جائے تو آپ ایک بہترین
خاوند، مثالی دادا، ایک بہترین جج، ایک
بہترین والد اور ایک کامیاب تاجر تھے
آپ کی انفرادی زندگی تمام امت کے لئے روز
روشن کی طرح عیاں ہے۔ اور امت کو چاہیے کہ
آپ کی سنت پر عمل کی جائے
قرآن مجید میں ارشاد ہے

"اے ایمان والو اللہ کی اطاعت کرو
اور اس کے رسول کی اطاعت کرو"
(القرآن)

Date:________ Day:________

2 آپ کی انفرادی زندگی:

آپ کی انفرادی زندگی کی تفصیل درج ذیل ہے جو تمام امت کے لیے ہدایت سرچشمہ ہے

(i) بہترین خاوند:

آپ اپنے گھر والیوں کے ساتھ نہایت محبت و احترام سے پیش آتے گھر کے کام کاج میں ان کا ہاتھ بٹھاتے ہیں۔ ہر بیوی کے گھر میں باری باری قیام فرماتے اور اگر کوئی کام وقت پر نہ ہوتا تو ناراض نہ ہوتے بلکہ نرمی سے ان کو سمجھاتے تھے

آپ کا ارشاد مبارک ہے

"مومنوں میں بہترین وہ ہے جو اپنے گھر والوں کے ساتھ اچھا ہو"

(حدیث)

(ii) بہترین والد:

آپ اپنے بچوں کے ساتھ نہایت اچھے انداز سے پیش آتے تھے ان کی خوشی اور غمی دونوں کو محسوس فرماتے تھے۔ حضرت ابراہیم کی پیدائش کی خوشی میں آپ نے خوشخبری دینے والے کو غلام دیا

Date:__________ Day:__________

حضرت زینب رض کی وفات پر آپ نے فرمایا:

"وہ میری بیٹیوں میں سب سے افضل ہے
اس سے میرے لیے تکلیف پہنچی"

حضرت فاطمہ رض کو دنیا میں جنت کی خوشخبری سنائی۔

iii) مثالی دادا:

آپ نے حسن و حسین کی بہت ہی اچھی پرورش کی۔ آپ ان کے بارے فرماتے تھے

"حسن و حسین جنت کے نوجوانوں کے سردار ہونگے"
آپ نے حسین رض کے بارے میں فرمایا
"حسین میرا ہے اور میں حسین کا ہوں خدا
اس سے محبت رکھے جو حسین سے محبت رکھتا ہو"

"ایک دفعہ حسین رض کے رونے کی آواز سنی تو فاطمہ رض
سے فرمایا آپ کو نہیں پتا اس کے رونے سے مجھے تکلیف
پہنچتی ہے"

iv) بلند اخلاق کا مالک:

آپ بلند اخلاق کے
مالک تھے۔ آپ نے دشمنوں کے لیے بھی کبھی بددعا
نہیں فرمائی۔ ایک دفعہ ایک شخص نے آپ سے

Date:____ Day:____

عرض کیا کہ مشرکین کے لیے بددعا کیجئے آپؐ نے
فرمایا میں لعنت کے لیے نہیں بھیجا گیا ہوں

آپ کے اخلاق کے بارے میں قرآن مجید میں ارشاد ہے

"یقیناً تم عظیم اخلاق کے درجے پر فائز ہو"
(القرآن)

⑦ سچا اور امانتدار:

حضور کی سچائی اور امانتداری
کا یہ عالم تھا کہ مشرکین بھی آپ کے پاس امانتیں رکھواتے
تھے۔ نبوت سے قبل ہی مشرکین مکہ نے آپ کو
صادق اور امین کے لقب سے نوازا تھا۔

⑧ کامیاب تاجر:

حضور ایک کامیاب تاجر بھی
تھے حضرت خدیجہ نے معاوضہ پر تجارت کے لیے آپ
کی خدمات حاصل کی نیز ملازم سے حضور کی
امانتداری کی باتیں سنی تو بے حد متاثر ہوئی
اور آخرکار نکاح کا پیغام پہنچایا

حضرت خدیجہ فرماتی ہے

اتنا منافع مجھے کبھی نہیں ہوا

Date:______ Day:______

جتنا منافع مجھے محمدؐ نے کما کر دیا۔"

vii) **عادل جج تھے:**

آپؐ ہمیشہ لوگوں کے درمیان انصاف سے فیصلہ کرتے تھے۔
ایک موقع پر فرمایا
خدا کی قسم اگر میری بیٹی فاطمہ بھی چوری کرتی تو میں اس کا بھی ہاتھ کاٹنے کا حکم دیتا

Lincoln Inn یونیورسٹی میں اعلیٰ منصفوں میں محمدؐ کا نام سب سے اوپر درج ہے

viii) **صبر و برداشت کی عظیم مثال:**

آپؐ نے دین اسلام کی خاطر کئی مصیبتوں کو برداشت کیا۔ سفر طائف میں آپؐ کو اتنے پتھر مارے گئے کہ آپؐ کے جوتے مبارک خون سے بھر گئے۔ جبرائیلؑ نے آپؐ سے عرض کی کہ طائف والوں پر پہاڑ گرا دوں تو آپؐ نے ان سے فرمایا ان کی آنے والی نسل میں سے لوگ ایمان لائیں گے۔ اس سے ہمیں ظاہر ہوتا ہے کہ محمدؐ نے دین کی خاطر کئی سخت مشکل حالات کا صبر سے مقابلہ کیا۔

(ix) **جانوروں کے حقوق کی بات کی:**

آپ کی رحمت صرف انسانوں تک محدود نہیں تھی جانوروں پر بھی آپ رحم فرماتے تھے

"ایک دفعہ ایک شخص کی سرزنش اس لیے کی کہ اس نے اونٹ کو پیاسا رکھا تھا"

(x) **صفائی کا خیال رکھتے تھے:**

آپ صفائی کا خاص خیال رکھتے تھے آپ پاک صاف کپڑے پہنتے تھے آپ کا پسندیدہ رنگ سفید تھا۔ آپ تواتر سے مسواک کرتے تھے ہر روز تیل لگاتے تھے بالوں اور داڑھی میں کنگھی کرتے تھے

آپ نے فرمایا

"صفائی نصف ایمان ہے"

خلاصہ بحث:

خلاصہ بحث یہ کہ نبی کریم ہر اعتبار سے مسلمانوں کے لیے ایک بہترین نمونہ ہے

مائیکل ہارٹ "دنیا کے سو با اثر شخصیات" میں کہتا ہے کہ دنیا کا سب سے زیادہ با اثر شخصیت محمد ہے

Thomas carlyle کہتے ہیں کہ محمد انصاف پسند سچا

Complete ok

Date:________ Day:________

ہوشیار، پاکیزہ، عظیم اور حاضر دماغ تھا۔ وہ فطرتاً ایک آزاد آدمی تھا جس کی تعلیم کسی سکول میں نہیں ہوئی اور نہ کسی استاد نے اس کی پرورش کی کیونکہ وہ اس چیز کا محتاج نہیں تھا۔

Scanned with CamScanner